احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 29 جون 2012ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 29 جون 2012ء 8 شعبان 1433 ہجری 29 احسان 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 151

اللہ ادا کرتا ہے

ام المومنین حضرت میمونہؓ بیان کرتی ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے سنا۔

جو شخص قرض لیتا ہے اور اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ یہ اس قرض کو ادا کرنے کی نیت رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف سے وہ قرض دنیا میں ہی ادا کر دیتا ہے۔

(سنن ابن ماجہ۔کتاب الاحکام باب من ادان دینا حدیث نمبر 2399)

اخلاق عالیہ صحابہ کرام حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

ایک دن حضرت حسنؓ طواف کر رہے تھے۔اسی حالت میں ایک شخص نے آپ کو اپنی کسی ضرورت کے لئے ساتھ لے جانا چاہا۔آپ طواف چھوڑ کر اس کے ساتھ ہو گئے اور جب اس کی ضرورت پوری کر کے واپس آئے تو کسی نے اعتراض کیا کہ آپ طواف چھوڑ کر اس کے ساتھ کیوں چلے گئے؟ فرمایا رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ جو شخص اپنے مسلمان بھائی کی ضرورت پوری کرتا ہے اس کی ضرورت پوری ہو جاتی ہے۔تو جانے والے کو ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب ملتا ہے۔اگر پوری نہ بھی ہو تو بھی ایک عمرہ کا ثواب مل جاتا ہے۔اس لئے میں نے طواف کے بجائے پورے ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب حاصل کیا ہے اور پھر واپس آ کر طواف بھی پورا کر لیا ہے۔ (تاریخ دمشق لابن عساکر)

حضرت ابوقتادہؓ سے ایک شخص نے قرض لیا۔آپ جب بھی اس سے مقررہ میعاد کے بعد لینے آتے وہ چھپ جاتا۔ایک دن آپؓ نے اس کے بچے سے پوچھا کہ تمہارا باپ کہاں ہے۔اس نے کہا گھر میں کھانا کھا رہے ہیں۔آپؓ نے اسے بلایا اور پوچھا کیا وجہ ہے میں جب بھی آتا ہوں تم چھپ جاتے ہو۔اس نے کہا کیا کروں۔سخت تنگدست ہوں۔میرے پاس کچھ نہیں کہ قرض ادا کر سکوں۔حضرت ابوقتادہؓ آبدیدہ ہو گئے اور یہ کہتے ہوئے اسے مزید مہلت دے دی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے جو شخص اپنے قرضدار کو مہلت دیتا ہے یا اس کا قرض معاف کر دیتا ہے وہ قیامت کے دن عرش کے سایہ میں ہوگا۔

(مسند احمد جلد 5 ص 308)

حضرت ابوالیسرؓ نے ایک شخص سے قرض لینا تھا اس کے گھر گئے تو اس نے ملنے سے پہلوتہی کی۔آپؓ نے اسے بلایا اور اس کی وجہ پوچھی۔تو اس نے کہا کہ تنگدستی کی وجہ سے شرم دامنگیر تھی۔آپ کہنے لگے۔جاؤ میں نے تمہارا قرض معاف کیا۔کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ جس نے تنگدست کو مہلت دی یا قرض معاف کیا تو وہ قیامت کے دن خدا کے سایہ میں ہوگا۔

(اسدالغابة تذکرہ حضرت ابوالیسرؓ)

ایک دفعہ ایک شخص نے باغ خریدا۔سوء قسمت! ایسی آفت آئی کہ تمام پھل ضائع ہو گیا۔اب قیمت کیونکر ادا ہو۔جب صحابہؓ کے علم میں یہ بات آئی تو انہوں نے ان کی معاونت و اعانت کی اور اس طرح قیمت ادا ہو گئی۔

(ابوداؤد کتاب البیوع باب فی وضع الجائحة)

صحابہ کرامؓ قرضداروں کا قرض معاف کر کے یا انہیں مہلت دے کر ان کی خدمت کرتے تھے اسی طرح مقروض کی طرف سے قرضہ ادا کر کے بھی ان کی خدمات بجالاتے۔

ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا فلاں قبیلہ کا کوئی شخص ہے؟ ایک صحابیؓ نے عرض کیا۔یا رسول اللہ! میں ہوں۔آپؐ نے فرمایا تمہارا بھائی قرض میں ماخوذ ہے۔اس صحابیؓ نے اس کا کل قرض ادا کر دیا۔

(ابوداؤد کتاب البیوع باب فی التشدید فی الدین)

نصاب ششماہی چہارم واقفین نو

۞ سترہ سال سے زائد عمر کے واقفین نو/واقفات نو کے لئے ششماہی چہارم کا نصاب درج ذیل ہے۔

قرآن کریم: پارہ 18 نصف آخر

معہ ترجمہ از میر محمد اسحاق صاحب

حفظ قرآن کریم: سورۃ الصّف

معہ ترجمہ زبانی یاد کرنا

سیرت: حیات نور

مصنفہ عبدالقادر صاحب (سابق سوداگرمل)

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود: ''مرزا غلام احمد قادیانی'' مرتبہ میر داؤد احمد صاحب کے درج ذیل عناوین

(1) بعثت کا مقصد صفحہ 63 تا 79
(2) اللہ تعالیٰ صفحہ 218 تا 276
(3) انبیاء کی ضرورت صفحہ 825 تا 833
(4) یاجوج ماجوج صفحہ 961 تا 964
(5) جہاد بالسیف صفحہ 1004 تا 1013
(6) پردہ صفحہ 1052 تا 1056

علمی مسائل: خلافت علی منہاج النبوت قرآن کریم اور احادیث کی روشنی میں

واقفین نو/واقفات نو اس کی تیاری کریں۔ سیکرٹریان وقف نو، مربیان کرام اور معلمین کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ نصاب کی تیاری کے سلسلہ میں طلباء کی رہنمائی فرمائیں۔ 15 جولائی 2012ء کو امتحان ہوگا۔ متعلقہ کتب وکالت وقف نو میں دستیاب ہیں۔ (وکیل وقف نو)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔آمین

مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب

حضرت مسیح موعود کے سب سے چھوٹے بیٹے

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی معجزانہ شفاء

صاحبزادہ مرزا مبارک احمد، حضرت مسیح موعود کے بیٹوں میں سے سب سے چھوٹے تھے۔ آپ کی پیدائش 14 جون 1899ء کو ہوئی اور آپ کی پیدائش پر حضرت مسیح موعود کو الہام ہوا۔ انی اسقط من اللّٰہ واصیبہ یعنی میں خدا کی طرف سے گرتا ہوں اور خدا کی طرف ہی جاؤں گا۔ جب آپ کی عمر صرف دو ماہ ہی تھی تو حضرت مسیح موعود نے ضمیمہ تریاق القلوب میں تحریر فرمایا

’’مجھے خدا تعالیٰ نے خبر دی کہ میں تجھے ایک اور لڑکا دوں گا اور یہ وہی چوتھا لڑکا ہے جو اب پیدا ہوا۔ جس کا نام مبارک احمد رکھا گیا۔ اور اس کے پیدا ہونے کی خبر تقریباً دو برس پہلے مجھے دی گئی۔ اور پھر اسوقت دی گئی جب اس کے پیدا ہونے میں قریباً دو مہینے باقی رہتے تھے۔ اور پھر جب یہ پیدا ہونے کو تھا۔ یہ الہام ہوا۔ انی اسقط من اللّٰہ و اصیبہ۔ یعنے میں خدا کے ہاتھوں زمین پر گرتا ہوں اور خدا ہی کی طرف جاؤں گا۔ میں نے اپنے اجتہاد سے اس کی یہ تاویل کی کہ یہ لڑکا نیک ہوگا۔ اور رو بخدا ہوگا۔ اور خدا کی طرف اس کی حرکت ہو گی۔ اور یا یہ کہ جلد فوت ہو جائے گا۔ اور اس بات کا علم خدا تعالیٰ کو ہے کہ ان دونوں باتوں میں سے کون سی بات اس کے ارادہ کے موافق ہے۔‘‘ 2276

(روحانی خزائن جلد 15 ص 213-214)

اس الہام کے مطابق صاحبزادہ مرزا مبارک احمد 16 ستمبر 1907ء کو آٹھ سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کے مقدر میں کم عمری کی وفات تھی اور جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے خبر دی تھی یہ ہوا لیکن اس مختصر عمر میں بھی آپ کی ذات سے وابستہ بہت سے نشانات ظاہر ہوئے۔ ایک سے زیادہ مرتبہ حضرت مسیح موعود کی دعا کے نتیجہ میں آپ کو معجزانہ شفا ملی۔ ان میں سے ایک واقعہ اس وقت کا ہے جب آپ کی عمر دو سال تھی۔ اور اس وقت آپ کی حالت کو دیکھ کر یہاں تک گمان کر لیا گیا تھا کہ آپ کی وفات ہو گئی ہے لیکن حضرت مسیح موعود کی دعا کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپ کو معجزانہ شفاء عطا فرمائی۔ اس واقعہ کے بارے میں حضرت مسیح موعود حقیقۃ الوحی میں تحریر فرماتے ہیں۔

’’اور جسمانی امراض کی نسبت میں نے بارہا مشاہدہ کیا ہے کہ اکثر خطرناک امراض والے میری دعا اور توجہ سے شفایاب ہوئے ہیں میرا لڑکا مبارک احمد قریباً دو برس کی عمر میں ایسا بیمار ہوا کہ حالت یاس ظاہر ہوگئی اور ابھی میں دعا کر رہا تھا کہ کسی نے کہا کہ لڑکا فوت ہو گیا ہے یعنی اب بس کرو اب دعا کا وقت نہیں مگر میں نے دعا کرنا بس نہیں کیا۔ اور جب میں نے اسی حالت توجہ الی اللہ میں لڑکے کے بدن پر ہاتھ رکھا تو معاً مجھے اس کا دم آنا محسوس ہوا۔ اور ابھی میں نے ہاتھ اس سے علیحدہ نہیں کیا تھا کہ صریح طور پر لڑکے میں جان محسوس ہوئی اور چند منٹ کے بعد ہوش میں آ کر بیٹھ گیا۔‘‘ (روحانی خزائن جلد 22 ص 87-86)

حضرت مسیح موعود نے حقیقۃ الوحی میں جو بہت سے نشانات نمبر وار تحریر فرمائے ہیں، ان میں نمبر 104 پر حضرت اقدس مسیح موعود تحریر فرماتے ہیں۔

’’ایک دفعہ میرا چھوٹا لڑکا مبارک احمد بیمار ہو گیا۔ غشی پر غشی پڑتی تھی اور میں اس کے قریب مکان میں دعا میں مشغول تھا اور کئی عورتیں اس کے پاس بیٹھی تھیں کہ یک دفعہ ایک عورت نے پکار کر کہا کہ اب بس کرو۔ کیونکہ لڑکا فوت ہو گیا۔ تب میں اس کے پاس آیا اور اس کے بدن پر ہاتھ رکھا اور خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کی تو دو تین منٹ کے بعد لڑکے کو سانس آنا شروع ہو گیا اور نبض بھی محسوس ہوئی اور لڑکا زندہ ہو گیا۔ تب مجھے خیال آیا کہ عیسےٰ علیہ السلام کا احیاءِ موتیٰ بھی اسی قسم کا تھا اور پھر نادانوں نے اس پر حاشیے چڑھا دئے۔‘‘

(روحانی خزائن جلد 22 ص 265)

حضرت مسیح موعود کا یہ نشان اس وقت اخبار الحکم میں بھی شائع ہوا تھا۔ اس میں کئی تفصیلات بھی ہیں اس لئے اسے درج کیا جاتا ہے۔

لو مردہ زندہ ہو گیا

احمدی قوم کے لئے یہ امر ازدیادِ ایمان کا موجب ہو گا کہ حضرت اقدس حجۃ اللہ علی الارض مسیح موعود ادام اللّٰہ فیوضھم کے ہاتھ پر 31 جولائی کو ایک مردہ زندہ ہو گیا تفصیلی طور پر اس کے حالات ناظرین کو کسی دوسرے وقت پر معلوم ہوں گے مختصر یہ ہے کہ 31 جولائی کو حضرت اقدس کے چوتھے صاحبزادے حضرت مبارک احمد سلمہ اللہ الاحد یکایک سخت بیمار ہو گئے اور چند بار غش آیا یہاں تک ایسا ہوا کہ غش کے ساتھ ہی بدن بے حس و حرکت اور سرد ہو گیا نبض چھوٹ گئی سب عورتوں نے انا للّٰہ پڑھ دیا۔ حضرت اقدس اس وقت دعا کرتے تھے آپ کی خدمت میں عرض کی گئی آپ تکلیف نہ اُٹھائیں لڑکا فوت ہو چکا ہے آپ نے فرمایا میں نے بھی انا للّٰہ پڑھ دیا ہے۔ بایں ہمہ آپ دعا کرتے ہوئے عرقِ گلاب لینے گئے اور آ کر صاحبزادہ صاحب کے منہ پر چھینٹے دیئے۔ پہلے کچھ حرکت ہوئی۔ اور پھر آہستہ آہستہ صاحبزادہ صاحب ہوش میں آ گئے۔ حضرت ......(اماں جان) ...... نے آپ کے حضور میں عرض کی میں ہزار قسم کھانے کو تیار ہوں کہ احیاءِ موتیٰ اسی کو کہتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں دنیا کے فرزند اور اس ورلی زندگی کے دلبند سنت اللہ سے نا آشنا اور تاریکی کے جن ان باتوں کو ہنسی کی نگاہ سے دیکھیں گے مگر حقیقت یہی ہے کہ یہ عظیم الشان معجزہ ہے جو احیاءِ موتیٰ کا ہمارے سید و مولیٰ امام تمام مسیح موعود کے ہاتھ سے ظہور میں آیا الحمد للّٰہ علی ذلک اس سے حضرت مسیح کے احیاءِ موتیٰ کی ایک تفسیر ہو گئی ہے۔ حضرت اقدس نے باہر آ کر فرمایا کہ لڑکے کی نبض بالکل مفقود ہو چکی تھی اور علامات موت بالکل ظاہر ہو گئی تھیں آنکھیں پتھرا گئی تھیں میں نے عرقِ گلاب چھڑکا اور دعا کی کہ الٰہی زیادہ خوف شماتتِ اعداء کا ہے اس سے بچ جائیں پھر اللہ تعالیٰ نے لڑکے کو مردہ کی حالت سے زندہ کیا یہ بھی فرمایا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زمانہ میں چونکہ علماء یہود کی برکت جاتی رہی تھی اور موٹے اور سطحی خیالات کے لوگ تھے کسی مرگی والے کو شفاء ہوئی ہو گی انہوں نے یہی سمجھ لیا۔ غرض یہ ایک عظیم الشان نشان ہے جو ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا احیاءِ موتیٰ یہی ہے۔ الحمد للہ صاحبزادہ صاحب تندرست ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی عمر میں برکت دے۔ آمین

(الحکم 17 ؍اگست 1901ء ص 12)

یہ واقعہ مقدمہ دیوار کے دنوں کا ہے۔ اس مقدمہ کے لئے گواہی دینے کیلئے حضرت مسیح موعود گورداسپور تشریف لے گئے تھے اور یہ دیوار 20 ؍اگست 1901ء کو گرائی گئی تھی۔ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کے معجزانہ شفاء پانے کا ایک واقعہ 8 جولائی 1906ء کا بھی ہے۔ اس وقت آپ کو خسرہ ہوا تھا۔ اور آپ کی حالت بہت نازک ہو گئی تھی۔ اس واقعہ کا ذکر بھی حقیقۃ الوحی میں ہے۔

(روحانی خزائن جلد 22 ص 91-90)

مکرم محمد قاسم طاہر صاحب مربی سلسلہ سیرالیون

مجلس خدام الاحمدیہ لنگی (سیرالیون) کا سالانہ اجتماع

سیرالیون جماعت کے ریجن لنگی میں مجلس خدام الاحمدیہ کو اپنا خدام و اطفال ریجنل اجتماع 25 تا 26 نومبر 2011ء (بروز جمعہ و ہفتہ) منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

اجتماع میں شامل تمام خدام و اطفال کو رجسٹریشن کارڈز مہیا کئے گئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا براہ راست خطبہ جمعہ MTA پر سننے کے لئے خاص انتظام کیا گیا تھا۔ ملک میں بجلی کا انتظام نہ ہونے کی وجہ سے بہت سے نومبائع خدام نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا MTA پر دیدار نہیں کیا ہوا تھا۔ اور وہ حضور انور کا خطبہ جمعہ احمدیہ ریڈیو پر سنتے تھے۔ ٹی وی پر خطبہ سن کر تمام خدام و اطفال بہت لطف اندوز ہوئے اور بعض خدام حضور انور کے چہرے کا پہلی دفعہ دیدار کر کے بہت خوش تھے۔

نماز جمعہ و عصر کے بعد اجتماع کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ خدام الاحمدیہ کا عہد دوہرانے کے بعد دو تقاریر ہوئیں۔ ریجنل مربی مکرم محمد نعیم اظہر صاحب نے احمدیت کی غرض و غایت پر تقریر کی۔ مقامی معلّم مکرم محمد لطیف بانیاں صاحب نے خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریاں کے موضوع پر تقریر کی۔

نماز مغرب و عشاء اور کھانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حالات زندگی پر مشتمل ایک دستاویزی فلم دکھائی گئی۔ اور اس کے بعد مجلس سوال و جواب کا انعقاد ہوا۔ جس میں مکرم محمد نعیم اظہر صاحب مربی سلسلہ نے خدام و اطفال کے سوالات کے جواب دیئے۔

اجتماع کے دوران ہونے والے علمی مقابلہ جات میں تلاوت قرآن کریم، حفظ القرآن، تقریر، حفظ ادعیۃ القرآن وادعیۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم اور دینی معلومات شامل ہیں جبکہ ورزشی مقابلہ جات میں مختلف دوڑیں اور لمبی چھلانگ کے مقابلے ہوئے۔

اجتماع کے دوران بعض دیگر احباب نے بھی تقاریر کیں۔ آخر پر لوکل مشنری مکرم لامین کمارا صاحب مہتمم اطفال الاحمدیہ نے مقابلہ جات میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے اطفال کو انعامات تقسیم کئے اور محمد ادریس صاحب پرنسپل احمدیہ (۔) سینئر سیکنڈری سکول لنگی نے خدام کو انعامات تقسیم کئے۔ مکرم محمد نعیم اظہر صاحب مربی سلسلہ نے اختتامی دعا کروائی اور اس طرح اجتماع بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

اس اجتماع میں 74 نومبائع خدام شامل ہوئے جو بہت ہی نیک اثر لے کر واپس اپنی جماعتوں میں گئے۔ اجتماع میں کل 335 خدام و اطفال شامل ہوئے۔

اللہ تعالیٰ یہ اجتماع ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 6 ؍اپریل 2012ء)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع : ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

ہیز مڈل سیکس برطانیہ میں بیت الامن کے افتتاح کی مبارک تقریب 4 جون 2012ء

دو پُر وقار تقاریب میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے روح پرور خطابات

بیت الامن سے امن وسلامتی کا پیغام ملے گا اور دین حق کے خلاف غلط فہمیاں دور ہوں گی

ممبران پارلیمنٹ اور علاقہ کے دیگر معززین کی تقریب میں شرکت ۔ مہمانوں کے تاثرات

رپورٹ مرتبہ: نسیم احمد باجوہ صاحب مربی سلسلہ برطانیہ

بیت الامن ہیز کا افتتاح مورخہ 4 مارچ 2012ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا۔ اس غرض کیلئے حضور انور مع حضرت بیگم صاحبہ وارا کین قافلہ چار بجے شام بیت فضل لندن سے روانہ ہوئے۔ 5 بجے حضور انور کی تشریف آوری ہیز کی بیت الامن میں ہوئی۔ تمام احباب جماعت حضور انور کے استقبال کے لئے جمع تھے۔ حضور کی تشریف آوری پر مکرم رفیق احمد حیات امیر جماعت یوکے، مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت فضل لندن، مکرم عبداللطیف خان صاحب ریجنل امیر مڈل سیکس ریجن، مکرم رانا مشہود احمد صاحب ریجنل مشنری، مکرم سہیل قریشی صاحب صدر جماعت ہیز اور دیگر احباب نے حضور انور کا استقبال کیا۔ بچوں اور بچیوں نے اھلاً وَّ سھلاً و مرحبًا کے ترانوں کے ساتھ اپنے پیارے امام کو خوش آمدید کہا۔

سب سے پہلے حضور انور نے بیت الذکر کی افتتاحی یادگاری تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور اجتماعی دعا کرائی جس میں تمام احباب نے شرکت کی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت بیگم صاحبہ نے بیت الذکر کے احاطہ میں یادگاری پودا لگایا۔ اس کے بعد حضور انور بیت الذکر کے اندر تشریف لے گئے جہاں احباب جماعت کے ساتھ افتتاحی تقریب ہوئی۔

احباب جماعت کے ساتھ افتتاحی تقریب

افتتاحی تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم نعیم الدین احمد صاحب نے کی اور مکرم خالد محمود بھٹی صاحب نے ترجمہ پیش کیا۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے رپورٹ پیش کی جس میں آپ نے بتایا کہ 1960ء میں مڈل سیکس میں چھ سات احمدی گھرانے تھے جن کی ابتدائی تنظیم قائم کی گئی۔ 1970ء میں ہیز جماعت کی علیحدہ تنظیم قائم ہوئی۔ 1980ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے دَور میں ساؤتھ آل میں دارالسلام کی عمارت خریدی گئی جسے ساؤتھ آل، ہنسلو، گرین فورڈ اور ہیز کی جماعتیں استعمال کرتی تھیں۔ 1996ء میں ہیز کے موجودہ صدر مکرم سہیل قریشی صاحب نے اپنے گھر کا ایک کمرہ ہیز کے احباب کے لئے پیش کیا جہاں فجر اور عشاء کی نمازیں اور نماز جمعہ کا انتظام کیا گیا۔ 2004ء میں ہلنگڈن کمیونٹی سنٹر میں نماز جمعہ کے لئے جگہ حاصل کی گئی اور اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے احباب جماعت کو بیت الامن کی صورت میں اپنی بیت الذکر عطا ہوئی ہے جس کا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے افتتاح فرمایا۔

یہ عمارت قبل ازیں آئرش کمیونٹی سنٹر کے طور پر استعمال ہورہی تھی۔ 4 دسمبر 2009ء کو جماعت نے چار لاکھ پانچ ہزار پاؤنڈ میں خریدی۔ مارچ 2010ء میں بیت الذکر استعمال کے لئے تیار ہوگئی لیکن لوکل کونسل کی بعض پابندیوں کی وجہ سے یہ بیت الذکر کے طور پر استعمال نہیں ہوسکتی تھی۔ جماعت نے قانونی چارہ جوئی کی بالآخر 2 فروری 2012ء کو ہوم منسٹری نے جماعت کے حق میں فیصلہ دیا جس کے بعد بفضل اللہ تعالیٰ افتتاح ہوا۔ اس بیت الذکر کی عمارت کی خرید کیلئے مقامی جماعت نے خود ساری ذمہ داری اٹھائی ہے اور اکثر رقم کی ادائیگی کر چکے ہیں۔ نمایاں قربانی کرنے والوں میں سے دو افراد نے تیس تیس ہزار پاؤنڈ ادا کئے ہیں اور ایک دوست نے بیس ہزار پاؤنڈ کی قربانی پیش کی تاہم سب مردوں عورتوں اور بچوں نے بہترین نمونہ پیش کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو احسن جزاء عطا فرمائے۔ آمین

ہیز جماعت کی تعداد 321 ہے جو مسلسل بڑھتی چلی جارہی ہے۔ بیت الذکر پر مجموعی طور پر چھ لاکھ پاؤنڈ خرچ ہوئے ہیں اور اس میں تین سو افراد کیلئے نماز ادا کرنے کی جگہ ہے۔ بیت الذکر کے علاوہ ایک کثیر المقاصد ہال ہے۔ اسی طرح دفتر اور مربی سلسلہ کیلئے رہائشی فلیٹ اور پارکنگ کیلئے معقول جگہ بھی موجود ہے۔

حضور انور کا خطاب

تشہد، تعوذ اور تسمیہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: الحمد للہ آج اس علاقہ کی جماعت کو ایک خوبصورت بیت الذکر اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائی ہے۔ جب سے اس بیت الذکر کا معاملہ شروع ہوا مردوں سے زیادہ لجنہ کے دعا کیلئے خطوط آئے۔ حالانکہ نمازوں کے باجماعت ادا کرنے کی فرضیت کا حکم مردوں کیلئے ہے۔ تاہم اچھی بات ہے کہ بچیاں اور بہنیں شوق رکھتی ہیں کہ اپنی اور اپنے بچوں کی تربیت کرسکیں اور یہ چیز آئندہ نسل کی تربیت کیلئے بہت ضروری ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ باپ لاپرواہ ہوجائیں بلکہ ان کی ذمہ داری زیادہ ہے۔ بیت الذکر بننے کے بعد اسے نمازوں کے ساتھ آباد کرنا مردوں کی ذمہ داری ہے۔ پس بیت الذکر کا حق ادا کریں، اسے آباد کریں، خالص دل لے کر اور اللہ تعالیٰ کی رضا کا جذبہ لے کر داخل ہوں۔ اس بیت الذکر کا نام بیت الامن رکھا گیا ہے اس لئے یہاں آنے والے ایک دوسرے کو بھی امن دیں اور دوسروں کو بھی امن دین۔ ایک دوسرے کیلئے اعتماد کا ذریعہ بنیں۔ ایک دوسرے کی حفاظت کریں۔ آپس میں محبت و پیار قائم کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جہاں عبادت کا حکم دیا ہے وہاں ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کا بھی حکم دیا ہے اور یہ تب ہی ہوسکتا ہے جب ایک دوسرے کے لئے امن اور پیار اور سلامتی کے جذبات ہوں اور ایک دوسرے کیلئے اعتماد کے جذبات ہوں۔ یہ بھی یاد رکھیں کہ نہ صرف عبادت کرنی ہے بلکہ ایسی عبادت کرنی ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ ہو۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ تمہاری دعا اس وقت تک قبول نہیں ہوگی جب تک تمہارے دل کینوں سے پاک نہیں ہوں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ ایک اور بات یہ ہے کہ بیت الذکر معاشرے میں ایک دوسرے کے ساتھ تعلقات بڑھانے اور دعوت الی اللہ کا بھی ذریعہ ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ تم بیوت الذکر بناؤ اس سے تمہارا تعارف بھی بڑھے گا لیکن یہ تب ہی ہوگا کہ آپ نیکیاں کرنے والے ہوں تا کہ اچھا تعارف بڑھے اور (دین حق) کے خلاف پائی جانے والی غلط فہمیاں دُور ہوں۔ اسی طرح آپ نے بیعت کا عہد کیا ہوا ہے۔ عہد بیعت کوئی معمولی عہد نہیں۔ آپس میں ایک دوسرے کے حقوق ادا کر کے آپ نے معاشرے کو (۔) کی طرف کھینچنا ہے۔ خدا کرے ہر شخص جو بیت الذکر آئے وہ اس مقصد کو پورا کرنے والا ہو اور یہ (بیت الذکر) سب کیلئے بابرکت ہو۔ آمین

حضور انور کے خطاب کے بعد احباب نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوائیں اور اس کے بعد غیر از جماعت مہمانوں کے لئے خصوصی فنکشن ہوا۔ اس فنکشن سے قبل حضور انور سے ممبران پارلیمنٹ، میئر اور کونسلرز نے انفرادی ملاقاتیں کیں۔

غیر از جماعت مہمانوں کے لئے تقریب

یہ خصوصی تقریب بیت الامن کے ساتھ ملحق کمیونٹی سنٹر کی عمارت میں منعقد ہوئی جس میں ہر طبقہ سے تعلق رکھنے والے مہمانوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ کمپیئرنگ کے فرائض مکرم سہیل قریشی صاحب صدر جماعت ہیز نے ادا کئے۔ سات بجے شام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تشریف لانے پر تلاوت قرآن کریم سے تقریب کا آغاز ہوا جو کہ مکرم خالد بٹ صاحب نے کی۔ ترجمہ نبیل قریشی صاحب نے پیش کیا۔ اس کے بعد مکرم عبداللطیف خان صاحب ریجنل امیر مڈل سیکس نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور ساتھ ہی جماعت اور بیت الامن کا تعارف کرایا۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ ایک لمبے انتظار کے بعد جماعت کو بیت الذکر عطا ہورہی ہے۔ انہوں نے حضور انور کا خاص طور پر شکریہ ادا کیا کہ حضور ازراہ شفقت افتتاح کے لئے تشریف لائے ہیں۔ اسی طرح تمام مہمانوں کا بھی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے بتایا کہ یوکے میں جماعت احمدیہ

1913ء میں قائم ہوئی۔ آج بفضل اللہ تعالیٰ اس کی ایک صد شاخیں قائم ہو چکی ہیں ان میں سے ایک شاخ جماعت احمدیہ ہیز ہے جس کی بیت الذکر کا آج افتتاح ہو رہا ہے اور جس کے دروازے آپ سب کے لئے ہمیشہ اسی طرح کھلے رہیں گے جس طرح ہمارے دل آپ کیلئے کھلے ہیں۔

ریجنل امیر صاحب کے ایڈریس کے بعد مہمانوں کی مختصر تقاریر ہوئیں۔

مہمانوں کی تقاریر

پہلے مہمان مقرر Mr. John McDonell تھے جو کہ Hayes and Harlington کے ممبر پارلیمنٹ ہیں۔ آپ نے اپنی تقریر میں حضور انور کو خوش آمدید کہا اور تقریب افتتاح میں مدعو کئے جانے پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ تیس سال قبل یہ عمارت آئرش کمیونٹی سنٹر کے طور پر قائم ہوئی اور آج یہ بیت الذکر میں تبدیل ہو رہی ہے جو ایک بہت اچھے مقصد کیلئے استعمال ہوگی۔ انہوں نے جماعت احمدیہ کے ماٹو ''محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں'' کی تعریف کی اور ساتھ ہی جماعت احمدیہ کے خیراتی کاموں کو بھی سراہا جس کے ذریعہ جماعت احمدیہ ضرورتمندوں کی بے لوث خدمت کر رہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ (دین حق) امن کی تعلیم دیتا ہے جس کی وضاحت السلام علیکم کے الفاظ سے بھی ہوتی ہے اور جماعت احمدیہ اس تعلیم پر عمل بھی کرتی ہے اور اسے پھیلانے کی بھی کوشش کر رہی ہے جیسا کہ پچھلے دنوں بس کمپین کے ذریعہ امن کے پیغام کو پھیلایا گیا اور اس کے ساتھ ساتھ جماعت احمدیہ گھر گھر جا کر بھی امن کا پیغام دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بیت الذکر کا قیام جماعت احمدیہ کی ایک بہت بڑی کامیابی ہے اور یہ ایک بہت خوشی کا موقع ہے۔

دوسرے مہمان مقرر Mr. Virendra Sharma تھے جو کہ ایلنگ کے ممبر آف پارلیمنٹ ہیں۔ آپ نے بھی حضور انور کو نہایت احترام کے ساتھ خوش آمدید کہا اور مدعو کئے جانے پر شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ مَیں جماعت احمدیہ کا پرانا دوست ہوں اور میرے والد بھی جماعت کے دوست تھے کیونکہ وہ اپنی سیاسی جدوجہد کے سلسلہ میں قادیان بھی گئے تھے جو کہ جماعت احمدیہ کا پہلا مرکز ہے۔ انہوں نے کہا مجھے اس جماعت کے ساتھ مل کر کام کرنے پر فخر ہے کیونکہ یہ جماعت جہاں بھی جاتی ہے امن و سلامتی اور محبت و پیار کو پھیلاتی ہے۔ انہوں نے بسوں کے ذریعہ امن کے پیغام کو پھیلانے پر بھی جماعت کی تعریف کی۔ اسی طرح اس بات کی تعریف کی کہ جماعت احمدیہ یو کے نے قیام امن کے لئے آل پارٹی پارلیمنٹ کمیٹی بھی قائم کی ہے جس کے وہ بھی ممبر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کی افتتاحی تقریب میں مختلف طبقوں کے لوگوں کا اتنی بڑی تعداد میں جمع ہونا بھی جماعت احمدیہ کے دوسروں سے اچھے تعلقات کی عکاسی کر رہا ہے۔ انہوں نے اپنی طرف سے ہر قسم کے تعاون کی پیشکش کی۔

معزز مہمانوں کی تقاریر کے بعد حضور انور نے مسٹر جان مکڈونل MP کو 2500£ کا چیک پیش کیا جو کہ ان کی سرپرستی میں چلنے والے خیراتی ادارہ کے لئے بطور عطیہ تھا۔ یہ خیراتی ادارہ ضرورتمند نوجوانوں کی مدد کرتا ہے۔

اس کے بعد حضور انور نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔

حضور انور کا مہمانوں سے خطاب

تشہد و تعوّذ کے بعد حضور انور نے سب مہمانوں کو السلام علیکم کہا اور ان کا شکریہ ادا کیا کہ باوجود اس کے کہ آپ مختلف مذاہب اور نظریات سے تعلق رکھتے ہیں پھر بھی ہماری دعوت پر تشریف لائے ہیں۔ فرمایا آپ کا یہاں تشریف لانا ظاہر کرتا ہے کہ آپ سب مثبت انسانی اقدار پر یقین رکھتے ہیں اور یہ کہ ہم سب کو آپس میں امن و محبت اور ہم آہنگی کے ساتھ مل جل کر رہنا چاہئے اور یہی جماعت احمدیہ کا مقصد ہے۔ حضور نے فرمایا کہ انسان دوسری تمام مخلوق سے اس لحاظ سے ممتاز ہے کہ اس میں اُنس و محبت کا ایک خاص جذبہ پایا جاتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ ہم نے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات سیکھی ہے کہ ایک دوسرے کا شکریہ ادا کرنا خدا تعالیٰ کو پسند ہے لہٰذا ایک مومن کو ہمیشہ اپنی ہر حرکت و قول میں اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ وہ خدا کی رضا کو حاصل کرے۔ اس لئے خدا کی رضا کو حاصل کرنے کے لئے مَیں آپ سب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں اور آپ سب کو اس بیت الذکر کے افتتاح پر خوش آمدید کہتا ہوں۔ اس بیت الذکر کا نام بیت الامن رکھا گیا ہے جس کا مطلب ہے امن کا گھر۔ اس لحاظ سے مَیں آپ سب کو امن و سلامتی کا پیغام دیتا ہوں۔ اس بیت الذکر سے سارے علاقے میں محبت و امن پھیلے گا۔

حضور انور نے مختصراً جماعت کا تعارف اور جماعت کے عقائد کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم احمدی ایمان رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ لوگوں کو ہدایت دینے اور ان کی اخلاقی اور روحانی ترقی کے لئے انبیاء مبعوث کرتا رہا ہے جو انسان کو نیکی اور برائی کا فرق بتاتے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ ہمارا اعتقاد ہے کہ اس زمانے میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کو بطور مسیح موعود اور امام مہدی مبعوث فرمایا ہے جن کا کام یہ تھا کہ لوگوں کو خدا کے قریب لائیں اور دین حق کی تعلیمات کو نمایاں کریں اور اس پہلو سے آپ کی بعثت کا مقصد دین حق کی محبت اور امن کی تعلیم کا فروغ ہے۔ آپ کی آمد سے پہلے لوگ خدا سے دُور جا چکے تھے۔ اس لئے ضرورت زمانہ کے مطابق اللہ تعالیٰ نے آپ کو مبعوث فرمایا تا کہ خدا اور بندے کے درمیان اور انسان اور انسان کے درمیان باہمی تعلقات کو درست کیا جائے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہم تہہ دل سے اس مسیح موعود کی تعلیمات کے ماننے والے ہیں اس لئے ہمارا فرض ہے کہ ہم اس تعلیم پر عمل کریں اور اس تعلیم پر عمل کر بھی رہے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ آپ نے ہمیں بار بار توجہ دلائی کہ ہمارا ہر عمل خدا کی رضا کے لئے ہونا چاہئے اور جس کا ہر عمل خدا کی رضا کے لئے ہوگا وہ خدا کی مخلوق کے لئے بھی ہمدردی اور محبت کے جذبات رکھے گا۔ حضور نے فرمایا کہ ہمیں سکھایا گیا ہے کہ تمام مخلوقات میں سے انسان سب سے افضل ہے اس لئے ہمارا فرض ہے کہ ہم ایک دوسرے کا احترام کریں اور ایک دوسرے کے جذبات کا خیال رکھیں۔ اس سے وہ ماحول پیدا ہوگا جو انصاف اور محبت کو قائم کرنے والا ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج کی دنیا میں میڈیا کی تیز رفتاری کی وجہ سے لوگ ایک دوسرے کے قریب آ چکے ہیں۔ ایک خبر چند سیکنڈ میں ساری دنیا میں پھیل جاتی ہے۔ اس کے جہاں کچھ فوائد ہیں وہاں کچھ نقصانات بھی ہیں۔ کاش لوگ اس کے فوائد حاصل کریں اور نقصانات سے بچنے والے ہوں۔ جب ہم TV پر کوئی خبر دیکھتے اور سنتے ہیں کہ کسی ملک میں کوئی آفت آئی ہے تو اگر ہم آفت زدہ لوگوں کی خدمت کے لئے کچھ نہیں کرتے تو محض دیکھنا اور ان باتوں کا علم رکھنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ اس کا حقیقی فائدہ تب ہوگا جب ہم ایسی خبر سن کر اپنے تمام وسائل اور صلاحیتوں کو کام میں لاتے ہوئے بے غرض ہو کر ضرورتمندوں کی خدمت کریں اور اپنے ذاتی مفادات اور کسی لالچ کے تحت خدمت نہ کریں جیسے پانی، خوراک، کپڑے، رہائش وغیرہ کی ضروریات کو پورا کریں اور اپنی حکومتوں کے ذریعہ ان مسائل کے طویل المیعاد حل بھی سوچیں تا کہ لوگ اپنے پاؤں پر کھڑا ہو سکیں۔ ہمیں ایسے منصوبے بنانے چاہئیں کہ ممالک اپنے وسائل کو لوگوں کی بھلائی کے لئے خرچ کریں تا کہ وہ حقیقی معنوں میں آزاد ہو سکیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اگر خدمت کرنے والے ذاتی مفادات کے لئے خدمت کریں گے تو اس سے کئی اور مسائل پیدا ہوں گے جو دنیا کے امن کو برباد کرنے والے ہوں گے۔ جماعت احمدیہ نے ہمیشہ ذاتی مفادات سے علیحدہ رہ کر بنی نوع انسان کی بے لوث خدمت کی ہے جس کا مقصد صرف خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا ہوتا ہے۔ ہم کسی سے تعریف حاصل کرنے کے لئے خدمت نہیں کرتے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ اسی جذبہ سے ہم انسانیت کی خدمت کرتے ہیں اور ہم نے کئی طویل المیعاد منصوبے بھی بنائے ہیں جن کی تفصیل میں جانے کا یہ موقع نہیں لیکن جب بھی اور جہاں بھی بنی نوع کو ضرورت ہوتی ہے ہم اس جذبہ سے خدمات کے لئے آگے آتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ بعض دفعہ میڈیا بعض تشدد پسند لوگوں کے واقعات دکھا کر (دین حق) کو بدنام کرتا ہے جو سراسر بے انصافی ہے۔ اسی طرح کئی (۔) لیڈر اپنے عوام پر تشدد کرتے ہیں تو اسے بھی (دین حق) کی طرف منسوب کیا جاتا ہے حالانکہ (دین حق) کی سچی تعلیم سے ان لوگوں کا کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ اس کے نتیجہ میں لوگوں کے دلوں میں (دین حق) کے متعلق خدشات جنم لیتے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ (دین حق) کی حقیقی تعلیم ہر قسم کے تشدد کے خلاف ہے۔ قرآن کریم تو کہتا ہے کہ ایک انسان کا قتل ساری انسانیت کا قتل ہے اور ایک شخص کو بچانا ساری انسانیت کو بچانے کے مترادف ہے۔ (دین حق) تشدد کی بجائے حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف بلاتا ہے اور کہتا ہے کہ نماز اور عبادت اس وقت قبول ہوگی جب انسان حقوق العباد ادا کرے گا۔

حضور نے فرمایا کہ یہ بیت الامن ہے۔ امن کا گھر ہے۔ یہ خدا کی عبادت کیلئے بنی ہے اور سب لوگوں کو امن دینے والی ہے اور اس بیت الذکر میں آنے والے سوسائٹی میں امن پھیلانے والے اور تمام انسانوں کی خدمت کرنے والے ہوں گے۔ مجھے امید ہے کہ اس بیت الذکر کے افتتاح سے جن لوگوں کے دلوں میں (دین حق) کے متعلق غلط فہمیاں تھیں وہ دور ہوں گی۔ انشاء اللہ۔ ہم (دین حق) کے متعلق تمام غلط خیالات کو تبدیل کر کے اور تمام لوگوں سے اچھے تعلقات پیدا کر کے اور محبت کا پیغام دے کر ان کے دل جیتیں گے۔ حضور نے آخر پر ایک دفعہ پھر سب مہمانوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ آپ سب کو بہترین جزا دے اور محبت، امن اور خدمت انسانیت کے مشن میں ہمارے ساتھ تعاون کرنے کی توفیق دے۔ (حضور انور کا یہ خطاب انگریزی زبان میں تھا۔)

حضور انور نے اپنے خطاب کے بعد چند معزز مہمانوں کو کچھ تحائف دیئے۔ ان میں مسٹر ورندر شرما صاحب MP۔ مسٹر جان مکڈونل MP۔ ریجنل پولیس کمانڈر۔ انڈین ہائی کمشنر اور ایک ڈپٹی میئر شامل تھے۔

اس کارروائی کا اختتام اجتماعی دعا سے ہوا جو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کروائی اور اس کے بعد معزز مہمانوں کی خدمت میں ڈنر پیش کیا گیا۔ ڈنر کے اختتام پر بعض مہمانوں نے حضور انور سے انفرادی طور پر شرف ملاقات حاصل کیا اور پھر حضور انور واپس بیت الفضل تشریف لے گئے۔ الحمد للہ یہ تقریب ہر لحاظ سے کامیاب و بابرکت رہی۔ اللہ تعالیٰ تمام منتظمین، شرکاء اور بالخصوص بیت کیلئے مالی قربانی کرنے والے احباب و خواتین کو اور بیت کی تعمیر میں حصہ لینے والوں کو اجر عظیم سے نوازے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 11، 18 مئی 2012ء)

میرے والدین مکرم بابو محمد بخش صاحب اور مکرمہ عائشہ بی بی صاحبہ

والد صاحب نے حضرت مسیح موعود کی کتب اور سچے خواب سے احمدیت قبول کی

مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید

(قسط دوم آخر)

بیت احمد کی تعمیر

ہمارا مکان دارالنصر شرقی میں تھا۔ 1953ء میں جب والد صاحب نے مکان بنایا تو اس وقت دارالنصر شرقی میں صرف پانچ یا چھ مکان تھے جن میں سے ایک ہمارا تھا۔ نماز مختلف گھروں میں ہوتی تھی۔ جب میں ایم۔اے کر کے 1955ء میں ربوہ آیا تو بیت الصلوۃ کی مقررہ جگہ کی بنیادیں بھری ہوئی تھیں۔ میں نے والد صاحب سے گزارش کی کہ روز صفیں اٹھا کر کبھی کسی جگہ اور کبھی کسی جگہ نماز کے لیے جاتے ہیں، بیت الصلوۃ والی جگہ پر ہی نماز پڑھنا شروع کر دیں۔ یہ سلسلہ شروع ہوا تو والد صاحب نے آبادی کمیٹی کے دفتر سے ان سب لوگوں کے پتہ جات اکٹھے کیے جن کے اس محلّہ میں پلاٹ تھے اور مختلف اضلاع کا دورہ کر کے پلاٹوں کے مالکوں سے مل کر بیت الصلوۃ کے لیے عطایا اکٹھے کیے اور دارالنصر کی وہ بیت الصلوۃ جو مریم سکول کے شرقی طرف متصل ہے جس کا نام ''بیت احمد'' ہے اس کا پہلا برآمدہ بنوایا۔ چند سال بعد اس کا دوسرا برآمدہ بنا۔ بہرحال یہ بیت الصلوۃ ان کی بنوائی ہوئی ہے۔ ٹھیکیدار ولی محمد صاحب نے پہلا برآمدہ تعمیر کیا تھا۔ محلّہ میں بجلی تو بہت بعد میں آئی اس لیے فجر اور عشا کے وقت آپ گھر سے لالٹین بیت الصلوۃ میں لے کر جایا کرتے تھے۔

مالی خدمات

والد صاحب 1954ء میں ملازمت چھوڑ کر ربوہ آگئے تھے اور وفات تک یہیں رہے۔ آپ بہت لمبا عرصہ (قریباً 20 یا 22 سال) تک محلّہ دارالنصر کے سیکرٹری مال رہے اور بڑے شوق سے چندہ کی تحصیل کا کام کرتے تھے۔ جس وقت کوئی کہتا کہ مجھ سے چندہ لے جائیں، اس وقت اس کے پاس چلے جاتے برا نہیں مناتے تھے خواہ کوئی کتنی دفعہ ہی آنے کے لیے کہتا۔ آخری عمر میں بینائی کمزور ہو جانے پر سیکرٹری مال کے عہدہ سے سبکدوش ہوئے۔

1946ء سے 1954ء تک آپ ریاست بہاولپور میں مختلف مقامات پر بطور سگنیلر کام کرتے رہے پھر ربوہ میں دارالنصر میں آباد ہو گئے اور 1979ء تک یہاں مقیم رہے اور ہماری والدہ صاحبہ کی وفات کے بعد 1979ء میں خاکسار کے ساتھ رہائش اختیار کر لی اور تا وفات (یعنی نومبر 1983ء تک) خاکسار کے ساتھ رہے۔

آپ اور ہماری والدہ عائشہ بی بی صاحبہ تحریک جدید کے دفتر اوّل کے مجاہدین میں شامل تھے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دستخطوں سے آپ دونوں کو اس میں شمولیت کا الگ الگ سرٹیفکیٹ دیا گیا تھا۔

1944ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جماعت کو سلسلہ کے لیے اپنی جائیدادیں وقف کرنے کی تحریک کی جس پر والد صاحب نے اپنا مکان واقع دارالفضل قادیان سلسلہ کی ضروریات کے لیے وقف کر دیا اور ملک کی تقسیم کے بعد اس کا Claim بھی داخل نہیں کیا۔

آپ صاحب رؤیا، کشف اور الہام بزرگ تھے۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے الہاماً بتایا تھا کہ ...... میں تجھے بھوکا ننگا نہیں رکھوں گا۔

ربوہ میں مکان

جب پاکستان بنا تو بے سروسامانی کا عالم تھا۔ اس وقت کے حالات کو بیان کرنے کے لیے بے سروسامانی کے الفاظ کافی نہیں۔ ربوہ میں دس مرلہ کا پلاٹ خریدا۔ پلاٹ کی قیمت پچاس روپے تھی۔ والد صاحب کے پاس صرف تیس روپے تھے کسی سے بیس روپے قرض لے کر پچاس روپے پورے کیے اور محلّہ دارالنصر ربوہ میں دس مرلہ کا پلاٹ خریدا۔ مکان بنانے کے سامان اللہ تعالیٰ نے اس طرح کیا کہ آپ نے احمدی ہونے سے پہلے زندگی کا بیمہ کروایا ہوا تھا۔ جب احمدی ہوئے تو بتایا گیا کہ یہ جائز نہیں۔ اگر بیمہ کی پالیسی کو منسوخ کرواتے تو الٹا جرمانہ دینا پڑتا۔ اور اصل روپیہ کے ایک حصہ سے بھی ہاتھ دھونے پڑتے۔ چنانچہ فیصلہ ہوا کہ جب بیمہ Mature ہو تو اپنی اصل رقم اپنے استعمال میں لے آئیں اور زائد رقم اشاعت دین میں دے دیں۔ پاکستان بننے کے بعد بیمہ کی مدت ختم ہوئی۔ کمپنی بمبئی کی تھی انہوں نے بیمہ کا چیک انڈین بنک کا بھجوایا۔ اب اس کو کیش کروانے کا مسئلہ تھا جس میں (اس وقت کے پاکستان۔ ہندوستان تعلقات کی بنا پر) مشکلیں تھیں۔ چنانچہ ایک دوست نے آپ سے چیک خرید لیا کہ میں خود ہی کیش کروالوں گا لیکن ایسا اتفاق ہوا کہ اس نے آپ کو اتنے ہی پیسے دیئے جتنے کہ آپ نے بیمہ کی اقساط کے طور پر دیئے تھے۔ چنانچہ اس رقم سے ربوہ میں مکان بنا اور اللہ تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے مطابق آپ اور آپ کے بچوں کو چھت مہیا کر دی۔

جب ہندوستان کی تقسیم ہوئی تو اس وقت آپ ضلع بہاولنگر میں نہر ہاکڑا رائٹ کے ہیڈ بمقام وِلّر ملازم تھے اور بیوی بچے قادیان میں تھے اور حالات کی وجہ سے آپ کا فیملی کے ساتھ رابطہ نہ تھا اور سخت پریشانی تھی۔

آپ فرمایا کرتے تھے کہ جیسے ریڈیو میں آواز آتی ہے، ہر وقت یہ آواز آتی رہتی تھی: نُمَنِّعُكُمْ! (یعنی ہم تم کو بچا لیں گے)۔ چنانچہ جماعتی انتظام کے تحت آپ کی فیملی 6 را کتوبر 1947ء کو لاہور اور پھر آپ کے پاس ریاست بہاولپور میں پہنچ گئی۔

ہیڈ وِلر پر جو پل ہے اس کے دوسرے پار ہندوستان کی ریاست جیسلمیر ہے اس جگہ پولیس وغیرہ تو کوئی نہیں تھی والد صاحب ہی واحد سرکاری ملازم تھے آپ کو حکومت کی طرف سے یہ ہدایت تھی کہ ہندو اور سکھ جو ملک چھوڑ رہے ہیں ان کو بحفاظت ملک چھوڑنے دیا جائے لیکن لوٹنے والے کب باز آنے والے تھے۔ بہرحال آپ نے اپنی جان کو بھی خطرہ میں ڈال کر مقدور بھر کوشش کی کہ لوگ بحفاظت ہندوستان چلے جائیں۔

ایک رؤیا

میں نے ذکر کیا ہے کہ آپ صاحب رؤیا و کشف تھے۔ آپ ذکر فرمایا کرتے تھے کہ آپ نے بہت سے انبیاء علیہم السلام کو رؤیا میں دیکھا۔ آپ کا ایک اور رؤیا لکھ دیتا ہوں۔

چک 35 جنوبی ضلع سرگودھا میں چوہدری مولا بخش صاحب تھے (پروفیسر سلطان اکبر صاحب کے دادا) وہ حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے۔ اپنے گاؤں کے نمبردار تھے اور علاقہ میں ان کی بہت عزت تھی۔ ان کے خلاف کسی نے جھوٹا مقدمہ دائر کر دیا۔ اپنے دفاع کے لیے ان کے پاس کوئی چیز نہ تھی اور سزا ہو جانا یقینی تھا۔ انہوں نے والد صاحب سے دعا کے لیے کہا۔ والد صاحب نے خواب میں حضرت مسیح موعود کو دیکھا اور حضور نے والد صاحب کے کندھے پر تین دفعہ تھپکی دی اور ہر تھپکی کے ساتھ فرمایا کہ ''تسکین!'' خواب میں ہی والد صاحب نے حضرت مسیح موعود سے دریافت فرمایا کہ حضور اس کا کیا مطلب ہے؟ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ چوہدری مولا بخش صاحب کی تین پیشیاں ہوں گی اور بری ہو جائیں گے۔ چنانچہ فی الواقع اسی طرح ہوا پہلی پیشی ہوئی، دوسری پیشی ہوئی۔ تیسری پیشی پر ڈپٹی کمشنر نے (جو مقدمہ کی سماعت کر رہا تھا) کہا کہ اس دعویٰ کے ساتھ فلاں دستاویز شامل کرنا ضروری تھا چونکہ وہ دستاویز ساتھ شامل نہیں کی گئی اس لیے دعویٰ خارج کیا جاتا ہے۔ یوں عدالت میں تیسری پیشی پر حضرت چوہدری مولا بخش صاحب کی بریت ہوئی۔

پارٹیشن سے پہلے آپ سرگودھا کی جماعت کی طرف سے ایک سے زیادہ مرتبہ شوریٰ کے نمائندہ منتخب ہو کر آئے۔ ربوہ سے بھی ایک دفعہ شوریٰ کے نمائندہ کے طور پر منتخب ہوئے اور تحریک جدید کے بجٹ کی سب کمیٹی (Sub Committee) کے ممبر بھی مقرر ہوئے۔

اولاد

ہماری والدہ صاحبہ کا نام عائشہ بی بی تھا جو آپ کے تایا کی بیٹی تھیں۔ ان سے آپ کی شادی 1917ء میں ہوئی جن کے بطن سے آپ کے 9 بچے پیدا ہوئے۔

1۔ محترمہ خدیجہ بیگم صاحبہ اہلیہ ملک دوست محمد صاحب مرحوم (والدہ مکرم ملک محمد افضل صاحب ریٹائرڈ سیشن جج)

2۔ محترمہ امۃ الرؤوف صاحبہ اہلیہ مولوی محمد اسماعیل صاحب دیال گڑھی مرحوم مربی سلسلہ و انچارج رشتہ ناطہ

3۔ محترم چوہدری عبدالغنی صاحب کراچی میں نائب امیر اور لمبا عرصہ صدر حلقہ دستگیر رہے۔ پہلے نیوی میں ملازم تھے۔ پاکستان میں منتقل ہونے کے بعد B.Com کیا اور Rice Export Corporation میں لمبا عرصہ بطور Director Finance کام کرتے رہے۔ ستمبر 2007ء میں 82 سال کی عمر میں وفات پائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ دارالفضل میں مدفون ہیں۔ آپ کی شادی رفیق حضرت مسیح موعود حضرت مولوی عطا محمد صاحب کی بیٹی امۃ الرشید صاحبہ سے ہوئی۔ اولاد دو بیٹے اور ایک بیٹی۔ بڑا بیٹا خاور لطیف CA

آجکل جماعت احمدیہ کراچی کا سیکرٹری مال ہے۔

4۔محترمہ منور سلطانہ صاحبہ۔آپ کے خاوند بشیر احمد صاحب 1971ء میں چٹا گانگ کے فسادات کے دوران شہید ہوئے۔ان کے بڑے بیٹے لطیف احمد طاہر لاہور شیزان انٹرنیشنل میں Chemist رہے ہیں۔

5۔محترمہ رضیہ سلطانہ صاحبہ اہلیہ عبدالحمید خان صاحب مرحوم آف خوشاب۔آپ کے بیٹے عزیزم عبدالقیوم پاشا صاحب مربی سلسلہ ہیں اور آج کل آئیوری کوسٹ میں امیر ملک اور مربی انچارج ہیں۔

6۔امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ ملک محمد عبداللہ صاحب ریحان مرحوم ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ۔

7۔خاکسار حمیداللہ۔ قادیان ہجرت کرنے کے بعد پیدا ہونے والا پہلا بچہ تھا۔خاکسار کی شادی رضیہ خانم صاحبہ بنت محترم عبدالجبار خان صاحب مرحوم سرگودھا سے ہوئی۔مکرم عبدالجبار خان صاحب مرحوم کے والد مکرم حاجی عبداللہ خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود تھے۔جب حضور کرم دین کے مقدمہ کے باعث جہلم گئے تو اس وقت انہوں نے، ان کی اہلیہ نے اور رشتہ داروں نے بیعت کی تھی۔میری اہلیہ رضیہ خانم صاحبہ کے نانا مکرم میاں احمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود تھے۔انہوں نے 1906ء میں بیعت کی تھی۔ قادیان میں خاص چاردیواری کے اندر اُن کا کتبہ لگا ہوا ہے۔وہ جوانی میں وفات پا گئے تھے۔میاں احمد صاحب کے والد امیر الدین (جن کا گجرات سے تعلق تھا) بھی حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے۔

میرا بیٹا رشیداللہ ٹورانٹو کینیڈا میں مقیم ہے جو محمود احمد صاحب ناگی (ابن محمد یحیٰ صاحب ابن حضرت حاجی محمد موسیٰ صاحب) کی بیٹی فائزہ سے بیاہا ہوا ہے۔اس کا ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہے۔ بیٹا یونیورسٹی میں MBA میں داخل ہوا ہے۔

بڑی بیٹی طیبہ ظہیر احمد حیات صاحب ابن بشیر احمد حیات صاحب مرحوم آف یو۔کے سے بیاہی ہوئی ہے۔اس کے دو بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔ دو بیٹے مصوّر احمد حیات اور سفیر احمد حیات وقفِ نو میں ہیں اور یونیورسٹی میں پڑھ رہے ہیں۔

چھوٹی بیٹی رضوانہ سویڈن میں ہے اور مکرم کمال یوسف صاحب مربی سلسلہ سویڈن کے بیٹے نثار یوسف صاحب سے بیاہی ہوئی ہے۔اس کے دو بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔ بڑا بیٹا اعتزاز یوسف وقفِ نو میں ہے۔سکول کی تعلیم مکمل کر چکا ہے اور حضور انور نے ارشاد فرمایا ہے کہ جرنلزم میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرے جس میں داخلے کی درخواست دی ہوئی ہے۔

8۔مجھ سے چھوٹے بھائی مکرم محمد سعیداللہ صاحب۔آج کل کراچی میں ہیں۔ Marine Engineer کے طور پر لمبا عرصہ مرچنٹ نیوی سے منسلک رہے۔جن جن ملکوں میں ان کا جہاز جاتا ضرور مشن ہاؤس جاتے تھے۔مربیان اور جماعت کے لوگوں سے ملاقات کرتے تھے۔آپ کی شادی سیٹھ محبوب علی صاحب مرحوم اور آپا سلیمہ مرحومہ آف حیدرآباد دکن کی بیٹی بشریٰ بیگم صاحبہ مرحومہ سے ہوئی۔آپ کے دو بیٹے اور ایک بیٹی ہے۔بشریٰ بیگم صاحبہ چند سال ہوئے وفات پا چکی ہیں۔

9۔ہمارے سب سے چھوٹے بھائی عزیزم عبدالباسط صاحب۔ تعلیم کی تکمیل کے بعد انگلستان چلے گئے۔1986ء میں امریکہ میں آباد ہوگئے۔میامی میں مقیم ہیں۔وہاں صدر جماعت بھی رہے ہیں۔آپ کی شادی ڈاکٹر خیر دین صاحب بٹ مرحوم کی بیٹی امۃ الجمیل صاحبہ سے ہوئی۔آپ کا ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہے۔دونوں امریکہ میں مقیم ہیں۔

ہماری والدہ صاحبہ تعلیم یافتہ نہ تھیں۔احمدی ہونے کے بعد اپنی بڑی بیٹی خدیجہ بیگم صاحبہ سے قرآن مجید ناظرہ پڑھنا سیکھا۔قادیان آنے کے بعد لجنہ میں یہ بھرپور تحریک تھی کہ عورتیں پڑھنا لکھنا سیکھیں۔ چنانچہ آپ نے پڑھنا لکھنا سیکھا۔ الفضل اخبار پڑھ لیتی تھیں اور اردو کتب پڑھ لیتی تھیں۔لکھنے میں اتنی زیادہ استعداد نہیں تھی۔بچوں کی بڑی اچھی تربیت کی۔ گھر داری کی خاصی مہارت اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ میں ودیعت کی گئی تھی اور محدود وسائل میں گھر کا نظام بہت عمدگی سے سفید پوشی کو قائم رکھتے ہوئے چلاتی تھیں۔آپ کو پھل دار اور پھول دار پودے لگانے کا بہت شوق تھا۔ چنانچہ قادیان میں ہمارے گھر میں گیارہ پھل دار پودے تھے جو پھل دیتے تھے۔ والدہ نے ہم سب بہن بھائیوں کی نلکا چلا کر پانی لگانے کی باریاں مقرر کی ہوئی تھیں۔

والد صاحب کی دعوت الی اللہ

میں نے ذکر کیا کہ والد صاحب کو دعوت الی اللہ کا شوق تھا بلکہ جنون کی حد تک شوق تھا اور بڑی جرأت کے ساتھ دعوت الی اللہ کرتے تھے۔ایک دفعہ آپ کے اعلیٰ افسر نے آپ سے کہا کہ کسی مذہبی امر پر بات کرنی ہے؟ آپ نے ان سے کہا کہ ٹھیک ہے لیکن یہ افسری کا لبادہ تھوڑی دیر کے لیے اُتارنا ہوگا۔اس نے کہا کہ ٹھیک ہے۔

آپ نے 1936ء میں دعوت الی اللہ کے لیے تین ماہ کا وقف کیا (رخصت لے کر) آپ کی ڈیوٹی ضلع امرت سر میں وِیرووال (سابق گاؤں مکرم خان عبدالمجید خان صاحب مرحوم) کے علاقہ میں لگی۔ وقف کی تکمیل پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے دستخطوں سے آپ کو خوشنودی کی سند بھی دی گئی جو تقسیم ملک کے وقت ضائع ہوگئی۔اس عرصہ میں میری والدہ محترمہ کے ہاں ولادت متوقع تھی۔ وقف عارضی کے دوران اللہ تعالیٰ نے آپ کو بیٹے کی ولادت کی بشارت دی جو میرے چھوٹے بھائی عزیزم سعیداللہ صاحب کی ولادت کی صورت میں پوری ہوئی۔

والدہ کا احسان

والدہ صاحبہ مرحومہ کا مجھ پر ایک بڑا احسان ہے جس کو میں ہمیشہ یاد رکھتا ہوں اور ان کے لیے دعا کرتا ہوں۔ خاکسار نے 1946ء میں جب میں ساتویں جماعت میں تھا تو زندگی وقف کی تھی۔ اپریل یا مئی 1947ء میں تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان سے مڈل کا امتحان پاس کیا۔اُس زمانہ میں مدرسہ احمدیہ میں داخلہ مڈل کے بعد ہوا کرتا تھا۔ والدہ صاحبہ مرحومہ نے مجھے ساتھ لیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی حرم سیدہ اُمِّ وسیم صاحبہ مرحومہ کے گھر لے گئیں اور ان سے گزارش کی کہ یہ میرا بیٹا ہے اس نے مڈل کا امتحان پاس کرلیا ہے اب حضور سے دریافت کرنا ہے کہ یہ آگے مدرسہ احمدیہ میں داخل ہو یا سکول میں تعلیم جاری رکھے۔انہوں نے فرمایا کہ مغرب کی نماز کا وقت ہونے والا ہے اور حضور نے میرے گھر میں سے ہی گزر کر بیت مبارک (کی بالائی منزل میں) نماز پڑھانے جانا ہے جب حضور آئیں تو آپ حضور سے دریافت کر لیں۔ چنانچہ کچھ دیر بعد حضور تیز قدمی کے ساتھ تشریف لائے۔ وضو کرنے کے لیے حمام۔تولیہ۔ موڑھا۔وغیرہ موجود تھا۔حضور نے پگڑی اور کوٹ اُتارا۔وضو کیا اور دوبارہ کوٹ اور پگڑی پہن لی اور بیت کی طرف تشریف لے جانے لگے تو والدہ صاحبہ نے مجھے حضور کی خدمت میں پیش کیا اور آئندہ تعلیم کے متعلق پوچھا تو حضور نے فرمایا کہ سکول میں تعلیم جاری رکھے۔ میں تو کم عمر تھا والدہ صاحبہ نے مجھے رستہ دکھا دیا کہ ہر قدم حضور سے پوچھ کر اُٹھانا ہے۔ چنانچہ اب تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس پر عمل کرنے کی کوشش کر رہا ہوں۔ وباللہ التوفیق۔

آخر پر قارئین سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے والدین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور ان کے درجات بلند کرے اور ان کو جنت الفردوس کے اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور ان کی نسل کو ان کی نیکیاں اپنانے اور ان کو زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

خالق ارض وسما

عارفہ صبح خان کی ایک نظم

خالقِ ارض وسما اے مالک کون و مکاں
تنگ ہے ہم پر زمیں دشمن ہوا ہے آسماں
جس قدر تھے دوست وہ بھی ہوگئے ہیں سب عدو
مہرباں تھے جس قدر سارے ہوئے نامہرباں
ڈگمگاتی پھر رہی ہیں کشتیاں ایمان کی
ہر طرف پھیلا ہوا ہے ایک بحرِ بے کراں
سر سلامت ہے ہمارا اور نہ دستار انا
اڑ رہی ہیں ہر طرف اپنی قبا کی دھجیاں
موت کا ہے رقص جاری کوچہ و بازار میں
خون میں ڈوبی ہوئی ہیں بستیوں کی بستیاں
بین کرتی پھر رہی ہے آدمیت ہر طرف
ماتم وگریہ میں بدلی ہے صدائے بے کساں
کب ٹلے گی سر سے اپنے آزمائش کی گھڑی
اور رہنا ہے کہاں تک امتحاں در امتحاں
کوئی مہدی کوئی عیسیٰ بھیج دے امداد کو
توڑ دے آ کر جہاں میں جو صلیب کا فراں
عرض کرتی ہے یہی بس سوختہ جاں صبح اب
رحمتِ اقدس میں ہوں مقبول اس کی عرضیاں

(نوائے وقت اکتوبر 2011ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نمایاں کامیابی

مکرم جمیل احمد انور صاحب مربی سلسلہ نظارت تعلیم القرآن اطلاع دیتے ہیں۔

خاکسار کے خالہ زاد بھائی جری اللہ صفی واقف نو نے آئی ڈاہو سٹیٹ یونیورسٹی سے مکینیکل اینڈ نیوکلیئر انجینئرنگ میں بی ایس سی کی ہے اور یونیورسٹی کے ٹاپ 13 آؤٹ سٹینڈنگ طلباء میں ان کا شمار ہوا ہے اور یونیورسٹی کی طرف سے ایوارڈ دیا گیا ہے۔ موصوف نے 2008ء میں اس پروگرام میں داخلہ لیا اور 3.99/4 گریڈ حاصل کر کے یونیورسٹی کے پہلے 13 طلباء میں ان کا شمار ہوا ہے اور اسی طرح اپنے ڈیپارٹمنٹ میں Distinction حاصل کی ہے۔ اور اپنی یونیورسٹی میں انجینئرنگ سوسائٹی کے صدر بھی رہ چکے ہیں۔ موصوف مکرم پروفیسر ڈاکٹر محمد ظفراللہ صاحب پی ایچ ڈی ریاضی کے سب سے چھوٹے بیٹے ہیں جو کہ آئی ڈاہو سٹیٹ یونیورسٹی میں ریاضی کے پروفیسر بھی رہ چکے ہیں اسی طرح مکرم محمد اسحٰق ارشد صاحب احمدیہ ماڈرن سٹور گولبازار ربوہ کے نواسے ہیں۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کی اس کامیابی کو آئندہ مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور خلافت اور احمدیت کے جاں نثاروں میں سے بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم تنویر احمد صاحب باجوہ لاہور چھاؤنی تحریر کرتے ہیں۔

مکرم کرنل (ر) محمد اسداللہ مالک صاحب ابن مکرم عبداللہ مہار صاحب ڈیفنس لاہور شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ جمیلہ رانا صاحبہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میرے تایا زاد بھائی محترم مرزا نصیر احمد صاحب مرحوم ایڈووکیٹ کی بیٹی محترمہ عابدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا نصیر احمد صاحب سیکرٹری مال راولپنڈی شدید بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ رقیہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد یعقوب صاحب مرحوم ٹاؤن شپ لاہور آجکل شدید بیمار ہیں اور آج کل شیخ ہسپتال لاہور میں داخل ہیں سخت تکلیف میں ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

مکرم نصراللہ بلوچ صاحب دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ ندا نصر صاحبہ مقیم جرمنی کے نکاح کا اعلان مکرم کامران خالد صاحب مقیم جرمنی کے ساتھ مبلغ 7 ہزار یورو حق مہر پر بعد نماز عصر مورخہ 21 جون 2012ء کو بیت المبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے کیا۔ دلہن محترم مولانا عبدالرحمٰن مبشر صاحب مرحوم کی پوتی، مکرم ناصر احمد ظفر صاحب مرحوم کی نواسی اور حضرت صوبیدار میجر ڈاکٹر ظفر حسن صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ دلہا مکرم مجید اللہ خان صاحب زعیم مجلس انصاراللہ حلقہ دارالعلوم غربی ثناء کا بیٹا، مکرم ناصر احمد ظفر صاحب مرحوم کا نواسہ اور حضرت حافظ فتح محمد خان صاحب مندرانی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم منیر احمد شاہین صاحب مربی سلسلہ نظارت دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خوشدامن محترمہ شمیم اختر صاحبہ مورخہ 3 جون 2012ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ گزشتہ چند ماہ سے بعارضہ فالج بیمار تھیں۔ تمام تر بیماری کا عرصہ نہایت صبر وتحمل اور دعاؤں میں گزارا اور کبھی ناشکری کا کوئی کلمہ اپنی زبان پر نہیں لائیں۔ ان کی نماز جنازہ بیت صادق محلّہ دارالعلوم غربی میں مکرم مرزا محمد اصغر صاحب نے پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد محترم ڈاکٹر عبدالخالق صاحب نائب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان نے دعا کروائی۔ مرحومہ نے 35 سال سے زائد عرصہ لجنہ اماء اللہ کے تحت مختلف شعبہ جات میں، خصوصاً حفاظتی ڈیوٹیز کے حوالہ سے نمایاں خدمت کی توفیق پائی۔ اپنے فرائض کی ادائیگی کیلئے وقت سے پہلے ڈیوٹی کے مقام تک پہنچنا اور آخری وقت تک موجود رہنا ان کا نمایاں وصف تھا۔ مرحومہ عبادت گزار اور بہت مہمان نواز تھیں۔ مرحومہ نے سوگواران میں اپنے خاوند مکرم محمد صدیق صاحب سابق کارکن وقف جدید کے علاوہ پانچ بیٹیاں، مکرمہ رضیہ منیر صاحبہ اہلیہ مکرم منیر احمد صاحب لاہور، مکرمہ امینہ صدیقہ منیر صاحبہ اہلیہ خاکسار، مکرمہ خالدہ صدیقہ صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ حلیم احمد صاحب ربوہ، مکرمہ مبشرہ صدیقہ صاحبہ ربوہ اور مکرمہ صادقہ تسلیم صاحبہ اہلیہ مکرم غلام مصطفیٰ صاحب سپین یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے اور اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے نیز تمام لواحقین کو ان کی نیکیاں اپنانے کی توفیق دے اور صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

سہ روزہ تربیتی پروگرام

(مجلس خدام الاحمدیہ دارالفضل غربی طاہر ربوہ)

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال مجلس خدام الاحمدیہ دارالفضل غربی طاہر کو اپنا سالانہ سہ روزہ تربیتی پروگرام بڑی کامیابی کے ساتھ مورخہ 13 تا 15 جون 2012ء منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ پروگرام کا باقاعدہ افتتاح مورخہ 13 جون کو بعد نماز فجر ہوا۔ تینوں دن نماز تہجد، تربیتی درس اور نماز باجماعت کا خصوصیت سے اہتمام کیا گیا۔ علمی مقابلہ جات میں تلاوت، نظم تقریر اور نداء جبکہ ورزشی مقابلہ جات میں دوڑ سومیٹر، لانگ جمپ، سلو سائیکلنگ، کلائی پکڑنا، ثابت قدمی، کرکٹ، فٹ بال، رسہ کشی کے مقابلہ جات شامل تھے۔ اس پروگرام کی اختتامی تقریب مورخہ 23 مئی 2012ء کو بعد نماز مغرب وعشاء بیت الطاہر میں منعقد ہوئی۔ اس کے مہمان خصوصی مکرم طاہر جمیل بٹ صاحب مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ تھے۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم طاہر محمود صاحب زعیم حلقہ دارالفضل غربی طاہر نے رپورٹ پیش کی۔ جس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے خطاب کیا اور خدام و اطفال میں انعامات تقسیم کئے۔ اجتماعی دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔ آخر پر تمام حاضرین کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔ تقریب میں کل حاضری 175 رہی۔

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات ربوہ

مدرسۃ الحفظ طالبات 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2012ء کیلئے درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 5 جولائی 2012ء ہے۔ داخلہ کے خواہشمند والدین سے درخواست ہے کہ داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر بنام ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ بھجوائیں۔

1۔ نام، ولدیت، تاریخ پیدائش، ایڈریس، مع ٹیلی فون نمبر

2۔ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

3۔ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

4۔ درخواست پر صدر صاحب/امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

اہلیت:۔

ا۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2012ء تک اس کی عمر 12 سال سے زائد نہ ہو۔

ب۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

ج۔ قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

د۔ امیدوار کا حفظ قرآن کریم میں ذاتی شوق ودلچسپی ضروری ہے۔

تمام درخواستیں نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروائیں۔ انٹرویو/ٹیسٹ 15,14 جولائی 2012ء کو صبح 7:30 بجے ادارہ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ 12 جولائی 2012ء کو صبح 9 بجے نظارت تعلیم ربوہ اور مدرسۃ الحفظ طالبات میں لگائی جائے گی۔

منتخب امیدواران کی لسٹ 18 جولائی کو صبح 9 بجے ادارہ میں لگائی جائے گی۔

حتمی داخلہ دسمبر 2012ء کے بعد تسلی بخش کارکردگی پر ہوگا۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم منور احمد ججہ صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے کراچی کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت و اراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

عطیہ خون خدمت خلق ہے

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

29 جون 2012ء

12:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
12:55 am	یسرنا القرآن
1:15 am	دورہ حضور انور ناروے
2:35 am	جاپانی سروس
8:00 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:15 am	قرآن سب سے اچھا
9:55 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
11:55 am	دورہ حضور انور
12:50 pm	سرائیکی سروس
1:35 pm	راہ ہدیٰ
3:10 pm	انڈونیشین سروس
4:10 pm	فقہی مسائل
5:00 pm	خطبہ جمعہ
6:15 pm	سیرت النبی ﷺ
6:40 pm	تلاوت قرآن کریم
6:55 pm	یسرنا القرآن
7:25 pm	بنگلہ سروس
8:40 pm	روحانی خزائن کوئیز
9:10 pm	مسلم سائنسدان
9:45 pm	جلسہ سالانہ امریکہ 2012ء تقریب پرچم کشائی
10:00 pm	خطبہ جمعہ LIVE

30 جون 2012ء

12:00 am	جلسہ سالانہ امریکہ سے براہ راست نشریات
3:35 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 am	یسرنا القرآن
6:15 am	دورہ حضور انور جرمنی
7:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 جون 2012ء
8:20 am	راہ ہدیٰ
10:00 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:30 am	الترتیل
11:55 am	خطاب حضور انور یوکے 2010ء
12:55 pm	بین الاقوامی جماعتی خبریں
1:25 pm	سٹوری ٹائم
1:45 pm	سوال و جواب
2:50 pm	انڈونیشین سروس
3:50 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 جون 2012ء
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم
5:15 pm	سٹوری ٹائم
5:35 pm	الترتیل
6:00 pm	انتخاب سخن LIVE
7:00 pm	جلسہ سالانہ امریکہ LIVE

یکم جولائی 2012ء

3:35 am	راہ ہدیٰ
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
6:00 am	الترتیل
6:30 am	خطاب حضور انور جلسہ سالانہ یو۔کے 2012ء
7:25 am	سٹوری ٹائم
7:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 جون 2012ء
9:05 am	سپاٹ لائیٹ
9:50 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
11:55 am	جامعہ احمدیہ یوکے کلاس
1:05 pm	فیتھ میٹرز
2:10 pm	سوال و جواب
3:10 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	سپینش سروس
5:20 pm	تلاوت قرآن کریم
5:30 pm	یسرنا القرآن
5:55 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 جون 2012ء
7:00 pm	جلسہ سالانہ امریکہ 2012ء تیسرے دن کی کارروائی
8:50 pm	جلسہ سالانہ امریکہ 2012ء اختتامی خطاب حضور انور
11:15 pm	جامعہ احمدیہ کلاس

Education Concern

Admission Seminar

University of Glasgow UK

Excellence Since 1451

One of the Top 100 Universities of the world

Meet Ms. Caroline Boddie (Intl. Officer) for on the spot admission & Scholarship at:-

2nd July 2012- Monday - 11:30am to 2pm

EC Education Concern 67-C, Faisal Town, Lahore,

35162310 / 0302-8411770

www.educationconcern.com

خبریں

چینی خلابازوں نے ''شنز و 9'' کو سپیس لیبارٹری سے منسلک کر دیا

چینی خلابازوں نے خلائی جہاز شنز و 9 کو کامیابی کے ساتھ سپیس لیبارٹری سے منسلک کر دیا۔ چین کی جانب سے خلاء میں جہاز کو تجربہ گاہ سے منسلک کرنے کی یہ پہلی کوشش ہے۔ روس اور امریکا 60 کی دہائی میں خلابازوں کی مدد سے خلائی جہاز کو خلائی مرکز سے جوڑنے میں کامیابی حاصل کر چکے ہیں۔ اس تجربے کی کامیابی چین کے 60 ٹن وزنی خلائی سٹیشن کی تعمیر کا پہلا قدم ہے جو بیجنگ 2020ء تک مکمل کرنا چاہتا ہے۔

امریکا میں انٹرنیٹ پر ''کلاوڈ'' سروس موضوع بحث بن گئی

امریکا میں انٹرنیٹ پر ''کلاوڈ'' گرما گرم موضوع بحث بن گئی۔ کلاوڈ دراصل ذاتی ای میل یا میوزک کی ایک قسم ہے جو کمپیوٹرز اور موبائل فون آلات کے ذریعے شیئر کیا جاتا ہے اور ڈیٹا کی منتقلی میں کام آتا ہے۔ امریکا کی ملٹری اور گورنمنٹ کے ادارے جس میں سی آئی اے سے لے کر ایوی ایشن انتظامیہ شامل ہے۔ کلاوڈ سسٹمز کو اپنے ڈیٹا کو دنیا بھر میں منتقلی، سرمایہ بچانے اور سیکیورٹی بڑھانے کیلئے استعمال میں لاتے ہیں۔ اب تک اس سروس پر 31 ارب ڈالر خرچ ہو چکے ہیں۔ لیکن ماہرین کے مطابق کلاوڈ سے متعلقہ سیکیورٹی معاملات کی ابھی تک مکمل جانچ نہیں کی گئی اور یہ نظام نئے مسائل کھڑے کر سکتا ہے۔

سویڈش ٹیم نے 19 ویں صدی کی وینڈ ویگن کی نقل تیار کر لی

سویڈن سے تعلق رکھنے والی مہم جو چھ رکنی ٹیم نے 19 ویں صدی کے وسط میں استعمال کی جانے والی ونڈ ویگن کی ہو بہو نقل تیار کر لی ہے۔ سویڈش مہم جو کی یہ ٹیم آرٹ، ٹیکنالوجی اور تاریخ کو یکجا کرتے ہوئے اس ونڈ ویگن کے ذریعے امریکی ریاست نیواڈا کے نمک کے صحراؤں کے 500 کلومیٹر علاقے کو عبور کرنے کا ارادہ رکھتی ہے سویڈش جانبازوں نے دوش پر چلتی اس ونڈ ویگن کی آزمائشی ڈرائیو کا مظاہرہ کیا تاکہ نیواڈا کے نمک کے صحرا میں چلنے والی تیز ہواؤں کے جھکڑوں کے درمیان اپنا مشن بنا کسی مسئلے کے بخوبی مکمل کر سکیں واضح رہے کہ یہ مہم جو نیواڈا میں اپنے ونڈ ویگن سفر کا آغاز اگست سے کرے گی۔

خوشخبری

مس کولیکشن شوز کے شاندار افتتاح کے موقع پر تمام ورائٹی پر محدود مدت کیلئے

10% ڈسکاؤنٹ

047-6215344

ربوہ میں طلوع و غروب 29 جون

طلوع فجر	3:35
طلوع آفتاب	5:03
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	7:20

روحی ڈپریشن کی مفید مجرب دوا

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph:047-6212434 -6211434

گل احمد 2012ء اور کاٹن و لان کی فینسی ورائٹی کا بہترین مرکز

صاحب جی فیبرکس

ریلوے روڈ ربوہ 0092-47-6212310

نوزائیدہ اور شیر خوار بچوں کے امراض

الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز

ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)

عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

سٹار جیولرز

سونے کے زیورات کا مرکز

حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

طالب دعا: تنویر احمد 047-6211524 0336-7060580

starjewellers@ymail.com

Tayyab Ahmad

Express Center Incharge

0321-4738874

First Flight Express (Regd.)

INTERNATIONAL COURIERS & CARGO SERVICES

DHL VIA DUBAI

Lahore:

Al-Riaz Nursery D-Block Faisal Town Main Peco Road Lahore.Pakistan

PH:0092 42 35167717, 37038097

Fax:0092 42 35167717

35175887

FR-10